23444-اگر بیوی اسلام قبول کر کے مرتد ہوجائے تو کیا کرنا چاہیۓ ؟

سوال

میں ایک امریکی مسلمان ہوں اور عیسائی لڑکی سے شادی کی ہے جو کہ اب اسلام قبول کرنے کا عزم رکھتی ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ اگر میری بیوی مسلمان ہونے کے بعد پھر مرتد ہوجائے تو کیا میں اسے رکھوں یا کہ طلاق دے دوں ، اسلام کے مطابق مجھے کیا کرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

دین اسلام کی ھدایت ملنا ایک عظیم نعمت ہے اور جو شخص کسی کی ھدایت کا سبب بنتا ہے اسے بھی اللہ تعالی اجر عظیم سے نوازتے ہیں ۔

سھل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(آپ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمارہے تھے : اللہ تعالی کی قسم اگر تیری وجہ سے کسی ایک شخص کو بھی ھدایت نصیب ہوجائے تو تیرے لیے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر اور قیمتی ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (2942) صحیح مسلم حدیث نمبر (2404) ۔

میرے بھائی آپ اپنی بیوی کی دین اسلام کی طرف ھدایت کے لیے انتہائی کوشش کریں کیونکہ اس میں آپ اور آپ کی بیوی اور آپ دونوں کی اولاد کے لیے بھلائی اور بہت زیادہ خیر ہے ۔

اور اسلام کے بعد اس کی حالت کا سوال تو یہ معاملہ اللہ تعالی پر ہے آپ کو تو اپنے بارہ میں بھی علم نہیں کہ آپ کو کیا ہوجائے ، کیا آپ اسلام پر ثابت قدم رہیں گے یا کہ نہیں ؟

اس لیے کہ دل اللہ رحمن کی انگلیوں کے درمیان ہے وہ اسے جس طرح چاہے الٹ دیتا ہے تو آپ کے علاوہ کسی اور کے بارہ میں کس طرح کچھ کہا جاسکتا ہے

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کثرت یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

(يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ) اے دلوں کو الٹ پلٹ کرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھنا ۔

میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ اور جو کچھ آپ لائے ہیں اس ایمان لائے تو کیا پھر بھی آپ کو ہمارا ڈر رہتا ہے ؟

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جی ہاں ! یقینا دل اللہ تعالی کی انگلیوں کے درمیان ہیں وہ انہیں جس طرح چاہے الٹ پلٹ کرتا ہے ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (2140) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (2792) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

ہم آپ کو یاد دلاتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیک شگون اور فال اچھی لگتی تھی ۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

کوئی متعدی بیماری اور بدشگونی نہیں ہے اور مجھے فال اچھی لگتی ہے ، صحابہ کرام نے عرض کی کہ فال کیا ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اچھی بات فال ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5776) صحیح مسلم حدیث نمبر (2224) ۔

توآپ بھی اچھا شگون لیتے ہوئے یہ کہیں کہ وہ اسلام پر قائم رہے گی ، اس وقت آپ سے صرف مطلوب یہ ہے کہ آپ اس کے ہدایت پر آنے کی کوشش کریں ۔

اوراگر بیوی اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہوجائے تواسے چھوڑنا ضروری اورواجب ہے اس کے ساتھ اس وقت تک رہنا جائزنہیں جب تک کہ وہ اسلام کی طرف واپس نہ آجائے ۔

ہم اللہ تعالی سے اپنے اورآپ کے لیے حسن خاتمہ اوراعمال صالحہ کی دعا کرتے ہیں ۔

واللہ اعلم

.